فیضانِ غوث الاعظم

10 ربیع الآخر 1448/2026 کا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنْ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہُ اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ

یعنی جس نے مُجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمِیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قِیامَت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب الصلاة على النبی... الخ، ۲۵۳/۱۰، حدیث: ۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَبِیْعُ الآخِر جاری ہے، اِسی مُناسَبت سے آج ہم بھی سَر زمینِ بَغْداد پر اپنے مَزارِ مبارَک میں آرام فرما، اُس مُقَدَّس ہستی کا ذِکرِ خَیر سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ آج کے بیان میں حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کے پاکیزہ بچپن کے کچھ واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ولادتِ باسعادت سے متعلق پہلے سے دی جانے والی خوشخبریوں کا بیان بھی ہو گا، اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ پیدائشی ولی تھے، لیکن آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کو خود اپنی ولایت کا علم کب ہوا یہ بھی سنیں گے۔ آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کی سیرت کے مختلف واقعات سننے کے ساتھ آپ کے **علمی مقام** سے

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

متعلق ملنے والے نکات بھی حاصل کریں گے۔ اسی طرح دِینی طالب علموں (Students) سے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی محبت و اُلفت اور خیر خواہی و شفقت کے کچھ واقعات بھی بیان کئے جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ایسی پاکیزہ اور عظیم ہستی ہیں خُود مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، دیگر اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور مُخْتَلِف اَوْلیائے عِظام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت سے پہلے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی وِلایَت کی خوش خبریاں دی ہیں، چُنانچہ

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ولادت کی خوشخبری عطا فرمائی

محبوبِ سُبحانی شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے والدِ ماجد حضرت سَیِّد ابُو صالح مُوسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے حُضُور غوثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی وِلادَت کی رات دیکھا کہ سَرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اَولیائے عِظام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ساتھ ان کے گھر جَلْوہ اَفروز ہیں اور اِن اَلفاظِ مُبارکہ کے ساتھ اُن کو خطاب فرما کر خوشخبری سے نوازا: "اے ابُو صالح! اللہ پاک نے تم کو ایسا بیٹا عطا فرمایا ہے جو وَلی ہے، وہ میرا اور اللہ پاک کا مَحْبُوب ہے، اس کی اَوْلیائے کرام اور اَقْطاب (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) میں ویسی ہی شان ہوگی، جیسی اَنْبیائے کرام اور رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام میں میری شان ہے۔" (سیرتِ غوث الثقلین، ص۵۵بحوالہ تفریح الخاطر)

پیارے اسلامی بھائیو! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیدائشی وَلی تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ابھی اپنی والدۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہَا کے پیٹ مبارک میں تھے، والدۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہَا کو

جب چھینک آتی، اس پر وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہتیں، تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیٹ ہی میں جواباً "یَرْحَمُكِ اللّٰہُ" کہتے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ یکُم رَمَضَانُ الْمُبارَک صُبحِ صادِق کے وَقْت دُنیا میں تشریف لائے، اُس وَقْت ہونٹ آہستہ آہستہ حرکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آ رہی تھی۔ (منے کی لاش، ص ۴۔۵)

کھیل کُود سے بے رغبتی

پیارے اسلامی بھائیو! عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بچپن میں بچے کھیل کُود کی طرف راغِب ہوتے ہیں اور پڑھائی سے دُور بھاگتے ہیں جبکہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی شان تو دیکھئے کہ بچپن ہی سے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو کھیل کُود سے کوئی رَغْبَت نہیں تھی، نِہایت صاف سُتھرے رہتے اور زبانِ مبارک سے کبھی کوئی کم عَقْلی کی بات نہ نکلتی تھی، اپنے بچپن کے بارے میں خُود اِرشاد فرماتے ہیں: عُمر کے اِبتدائی دَور میں جب کبھی میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنا چاہتا تو غَیب سے آواز آتی تھی: "کھیل کُود سے باز رہو" جسے سُن کر میں رُک جایا کرتا تھا اور اپنے آس پاس نظر ڈالتا تو مجھے کوئی کہنے والا دِکھائی نہ دیتا تھا، جس سے مجھے گھبراہٹ سی مَعْلُوم ہوتی، میں جلدی سے بھاگتا ہوا گھر آتا اور والدۂ مُحترمہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہَا کی گود میں چُھپ جاتا تھا، اگر مجھے نیند آتی ہے تو فوراً میرے کانوں میں آکر مجھے خبردار کر دیتی ہے کہ "تم کو اس لیے نہیں پیدا کیا گیا ہے کہ تم سویا کرو"۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کو اللہ اللہ کہنا سکھاؤ

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے بچوں کو دوسری فُضول

باتیں سکھانے کے بجائے اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ذِکْر سکھائیں، اِنْ شَآءَ اللہ اس کا بچوں پر اچھا اَثر پڑے گا، چنانچہ

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**اِسْلامی زِندگی**" میں بچوں کی پَرْوَرِش کا اِسْلامی طریقہ لکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے: ☆جب بچہ بولنے کے لائق ہو تو اُسے اللہ پاک کا نام سکھاؤ، پہلے مائیں اللہ اللہ کہہ کر بچّوں کو سُلاتی تھیں، مگر افسوس! اب تو طرح طرح کے میوزک والے کھلونے بچے کے پاس رکھے جاتے ہیں۔ ☆جب بچہ سمجھ دار ہو جائے، اُس کے سامنے ایسے کام نہ کئے جائیں جن سے بچوں کے اَخْلاق پر اثر پڑے۔ کیونکہ بچے اپنے سامنے کئے جانے والے کاموں کی نقل کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے سامنے نماز پڑھیں، قرآنِ کریم کی تلاوت کریں تاکہ ان میں بھی یہ عادات پیدا ہوں۔ ☆جب بچے کافی سمجھدار ہو جائیں تو انہیں کلمے، نماز، ایمانِ مُجْمَلْ، ایمانِ مُفَصَّلْ اور وضو، غسل وغیرہ کے احکام سکھائے جائیں۔

(اسلامی زندگی، ص ۳۰، ملخصًا)

پیارے اسلامی بھائیو! بچوں کی **تربیت** کے لیے ایک پیارا اور ایسا آسان طریقہ ہے کہ اگر ہر گھر میں یہ طریقہ رائج ہو جائے، گھر کے بڑے یا سرپرست اِس طریقے کو نافذ کریں تو اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ ہمارے بچے، چھوٹی عمر سے ہی **اللہ اللہ** کرنا سیکھیں گے، نعتیں گُنگنائیں گے، دُرود و سلام پڑھیں گے، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے بچوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ ہر گھر میں **سُنّتوں کی بہاریں** آنا شروع ہو جائیں گی، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے **ہر گھر امن کا گہوارہ** بنتا چلا جائے گا، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے گھر سے **بلائیں اور مصیبتیں** دُور ہوں گی۔ عاشقانِ رسول یہ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر وہ کون سا طریقہ ہے کہ جس کو نافذ کرنے سے اِتنی ساری برکتیں نصیب ہو سکتی ہیں، گزارش ہے کہ

تمام اسلامی بھائی اِس طریقے کو اپنے گھر میں نافذ کریں تاکہ ہمارے بچوں کی تربیت بھی ہو اور وہ شروع سے ہی **اللہ اللہ** کرنے والے بن جائیں۔

توجہ کے ساتھ سُنیے وہ طریقہ کون سا ہے؟ جی ہاں! وہ طریقہ ہے FGN **چینل دیکھنا!!!** ہم میں سے اِس وقت کئی ایسے عاشقانِ رسول ہوں گے کہ جن کے گھروں میں FGN چینل چلنے کی بَرَکت سے بہت ساری برکتیں ملنے کے ساتھ ساتھ ان کے بچوں کی تربیت بھی ہوئی ہوگی، جس گھر میں ابھی تک FGN چینل نہیں چلایا کبھی کبھی چلتا ہے، وہ گھر والے بھی ایک بار FGN چینل لگا کر تو دیکھیں، اِس میں آخر وہ کونسی چیز ہے جس کی بَرَکت سے اِتنی ساری برکتیں ملتی ہیں، آپ جب بھی FGN چینل لگائیں گے یا تو **تلاوتِ قرآن** کی آواز آرہی ہوگی، یا **نعتِ مُصْطَفٰے** کے ترانے گُونج رہے ہوں گے، کبھی **حلال وحرام کے مسئلے** بیان ہو رہے ہوں گے، کبھی سُنّتوں بھرے بیان کے ذریعے **نیکی کی دعوت** دی جارہی ہوگی، اَلْغَرَض! FGN چینل ہر وقت، دن ہو یا رات ہمیں اور ہمارے بچوں کو کوئی نہ کوئی نیکی کی بات بتائے گا، اچھی چیز سکھائے گا، ہم ایک بار گھر میں FGN چینل لگائیں تو سہی۔

اس کے علاوہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے بچوں کی مَدَنی تربیت کے لئے بچوں کی سچی کہانیاں لکھی ہیں، جس میں بہت ہی پیارے پیارے عنوان ہیں، انداز بھی بہت آسان رکھا ہے تاکہ بچے آسانی سے سمجھ سکیں، ساتھ میں جگہ جگہ خاکے بنائے گئے ہیں تاکہ بچوں کے لئے کشش ہو، بچوں کی یہ کہانیاں مکتبۃ المدینہ سے قِیْمَۃً طلب کیجئے۔ ان رسائل کے نام یہ ہیں: (1) نُور والا چہرہ (2) فرعون کا خواب (3) بیٹا ہو تو ایسا (4) جھوٹا چور۔

اے کاش! بچوں کو جِنّوں اور بھُوتوں کی کہانیاں پڑھانے یا سنانے کے بجائے ہم یہ سچی

اسلامی کہانیاں بچوں کو پڑھائیں یا سنائیں،اِنْ شَآءَ اللہ ہم دیکھیں گے کہ ہمارے بچے دینی ماحول میں ڈَھلتے چلے جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثُ الاعظم! ہم سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بارے میں سُن رہے تھے۔ آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے متعلق مزید واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

اللہ پاک کے ولی کو بیٹھنے کی جگہ دو

سرکارِ غوث الاعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے صاحبزادے شیخ عبدُ الرَّزَّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک دفعہ حُضُور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: آپ کو اپنے وَلی ہونے کا عِلْم کب ہوا؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: جب میں دس برس (10 Years) کا تھا اور اپنے شہر کے مدرسے میں جایا کرتا تھا اور فِرشتوں کو اپنے پیچھے اور آس پاس چلتے دیکھتا، جب مدرسے میں پہنچ جاتا تو وہ بار بار یہ کہتے: اللہ پاک کے وَلی کو بیٹھنے کے لیے جگہ دو۔ اسی واقعے کو بار بار دیکھ کر میرے دل میں یہ اِحساس پیدا ہوا کہ اللہ پاک نے مجھے اپنا ولی بنالیا ہے۔ (بھجۃ الاسرار، ص۴۸)

اے عاشقانِ اولیا! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پر اللہ پاک کا فضل ہوا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنی ولایت کو پہچان لیا مگر یاد رہے! ولی پر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ ولی ہے، یہ ولایت کے لیے ضروری نہیں، البتہ ولی عالم ضرور ہوتا ہے اور شریعت کا پابند ہوتا ہے، کوئی بے نمازی، شراب و جُوئے کا عادی، خلافِ شریعت کام کرنے والا کبھی ولی نہیں ہوسکتا۔ اس دورِ جَدِید میں بالخصوص نوجوان ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جنہیں وہ دُنیا میں کامیابی کے لئے اپنا رہنما بنا سکیں۔ مگر صَدْ اَفْسوس! اسلامی تَعلِیمات سے دُوری کے

سبب وہ یہ بات بُھول چُکے ہیں کہ دُنیاوی زِندگی ختم ہونے والی ہے۔ لہٰذا اُخْرَوی زِندگی میں نَجات پانے اور بارگاہِ الٰہی میں کامیاب ہونے کے لئے بے حد ضَروری ہے کہ ہم دنیا میں ایسے لوگ تلاش کریں جو سِیْرت و کِردار کے اعلیٰ نُمونے ہوں اور ہم اُنہیں اپنا رہنما بنا کر فخْر محسُوس کریں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم، رسولِ عظیم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی صحبت دوسروں کی تربیت کا باعث ہوتی تھی، جو بھی اللہ پاک کی رحمت سے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی صحبت کا شرف پاتا تو وہ صحبتِ مُصْطَفٰے کی بَرَکت سے چمکتا دمکتا ستارہ بن جاتا۔ رسولِ خدا، تاجدارِ انبیا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے بعد دوسروں کی تربیت کرنے کا کام آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے تربیت یافتہ صحابۂ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان نے سنبھال لیا۔ صحابۂ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان کے بعد ہر دور میں ایسے علما اور بزرگ آتے رہے جنہوں نے اپنے کردار سے نیکی کی دعوت دینے کے اس عظیم کام کو آگے بڑھایا۔ بادشاہتیں بنتی رہیں اور مٹتی رہیں، حکومتیں وجود میں آتی رہیں اور ختم ہوتی رہیں، شہر بنتے رہے اور اُجڑتے بھی رہے، لیکن اللہ پاک کے ان نیک بندوں نے نیکی کی دعوت دینے کے اس اہم کام کو کبھی نہیں چھوڑا۔ ان لوگوں نے جب احکامِ الٰہی کو خود پر نافذ کیا تو اللہ پاک نے ان کی حکومت و بادشاہت لوگوں کے دلوں پر قائم فرمادی اور ان کے سروں پر اپنی ولایت کا تاج سجایا۔

شانِ غوثِ اعظم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِنہی مقدس ہستیوں میں سے ایک حضور غَوثِ اَعْظَم جِیْلانی رَحْمَةُ اللّٰه عَلَيْه بھی ہیں، جنہوں نے لالَچ و خَوف سے بے نیاز ہو کر صرف رِضائے اِلٰہی کے لئے اپنی زِنْدگی کا لمحہ لمحہ لوگوں کی اِصْلاح کے لئے وَقْف کیا اور ان کی آخرت کو سنوارنے کے لیے زندگی بھر

مصروفِ عمل رہے۔ اللہ پاک نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو بڑی شانوں سے نوازا۔ **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیدائشی طور پر اللہ کریم کے ولی تھے۔(تفریح الخاطر، ص۵۸، مفہوماً) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا، سحری کے وقت دودھ پیتے اور پھر غروبِ آفتاب پر روزہ افطار کرتے تھے۔ **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ پانچ (5) سال کی عمر میں بِسْمِ اللہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے بعد 18 پارے زبانی سُنا دیئے اور فرمایا: میری ماں (رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہَا) کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کر لیا۔(رسالہ منّے کی لاش، ص۴) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے 40 سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا معمول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر 2 رکعت نماز نفل ادا کر لیا کرتے تھے۔(بہجۃ الاسرار، ذکر طریقہ، ص ۱۶۴) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بہت زیادہ عبادت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے تھے، پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، ص۱۱۸ ملخصاً) اور روزانہ ایک ہزار (1000) رَکعَت نفل ادا فرماتے تھے۔ (غوث پاک کے حالات، ص۳۲) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ تیرہ (13) عُلوم میں بیان فرمایا کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مدرسۂ عالیہ میں لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے تفسیر، حدیث اور فِقْہ وغیرہ پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فِقْہ، علمِ کلام، علمِ اُصول اور علمِ نَحْو پڑھاتے تھے، ظہر کی نماز کے بعد تجوید و قرأت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔(بہجۃ الاسرار، ص ۲۲۵ ملخصا) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دستِ مبارک پر پانچ سو (500) سے زائد لوگوں نے

اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔ (بهجة الاسرار، ذكر وعظه، ص۱۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم کے سمندر

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ اللہ پاک کے بہت بڑے ولی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے وقت کے بہت بڑے امام، مفتی اور علمِ دِین کے سمُندر تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا علمی مقام اس قدر بلند تھا کہ بڑے بڑے علمائے کرام آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کی پاک بارگاہ میں حاضری دے کر آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے فیوض وبرکات اور آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کی صحبت سے خوب خوب برکتیں پاتے تھے، چنانچہ

آیئے! وَقْت کے اس عظیم امام علامہ ابنِ جوزی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کی تفسیری مہارت

حضرت حافظ ابُو الْعَبَّاس احمد رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں علّامہ ابنِ جوزی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے ساتھ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے اجتماعِ غوثیہ میں حاضر ہوا، ایک قاری نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے بیان شروع کیا، جس میں آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے تلاوت کی گئی آیاتِ مُبارَکہ میں سے ایک آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے آیت کا ایک معنیٰ بیان فرمایا۔ میں نے عَلامہ ابنِ جوزی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا، کیا آپ کو اس تفسیر کا علم تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہاں! مجھے علم تھا۔ اس کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ

نے ایک ایک کرکے گیارہ(11) تفسیری اقوال ذِکر فرمائے، میرے پوچھنے پر ہر بار علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے رہے: یہ تفسیری قول بھی مجھے معلوم تھا۔ حضرت حافظ ابو العباس رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اُسی ایک آیتِ مُبارکہ کے چالیس(40) تفسیری اقوال بیان فرمائے اور ہر ہر قول کے کہنے والے کا نام بھی بیان فرمایا، مگر گیارہ(11) تفسیروں کے بعد سے ہر تفسیر کے بارے میں میرے پوچھنے پر حضرت علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نفی میں سَر ہلاتے ہوئے کہتے رہے کہ یہ تفسیر میرے علم میں نہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ اعظم کا مقام و مرتبہ

شَیخ امام اَبُو عَبْدُ الله بن اَحْمد بن قُدَامَہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّد شَیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے عِلْم حاصل کرنے کے لئے بہت کوششیں کیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے بہت سے عُلَمائے وقت اور اپنے زمانے کے مشہور و معروف بزرگوں سے عِلْم حاصل کِیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ اپنے زمانے کے عُلَما اور بزرگوں میں سب سے بڑے مرتبے پر فائز ہوئے۔ عِلْم حاصل کرنے کے لیے آپ نے بہت سی تکلیفیں اور مصیبتیں برداشت کیں۔ آخرِکار آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ دُنیوی مُعامَلات سے تعلق توڑ کر یادِ الٰہی اور نیکی کی دعوت دینے میں مشغول ہوگئے۔ زمانے بھر میں آپ کے چرچے ہوگئے، دِین کے مَنصب آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی وجہ سے ظاہر ہوگئے، عِلْم کے درجے آپ کے سبب بُلَند ہونے لگے اور شریعت کے لشکر آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کے سبب قُوَّت پانے لگے۔ عُلَما کی بہُت بڑی تعداد نے آپ کی طرف رُجُوع کِیا

1 . . . اخبار الاخیار، ص ۱۱، بہجۃ الاسرار، ذکر علمه . . . الخ، ص ۲۲۴، ذبدۃ الاثار، ص ۵۲

اور آپ سے شاگردی کا شَرَف حاصل کِیا، بہُت سے فُقَہَا، بڑے بڑے عُلَما اور بلند مرتبہ پیرانِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ نے بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے خلافت کا تاج پہنا۔ (1)

حضرت شیخ محمد بن یحییٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دِین سے فراغت حاصل کرلی تو پڑھانے اور فتویٰ دینے کے منصب پر فائز ہوئے، اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے اور علم و عمل کے چراغ روشن کرنے میں مصروف ہوگئے، چُنانچہ دُنیا بھر سے عُلمائے کرام آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہِ اقدس میں علم سیکھنے کے لئے حاضر ہوتے، اُس وقت بغداد میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پائے کا کوئی نہ تھا۔ (2) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم کے سمُندر تھے، جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آپ کے اساتذہ نے عِلْمِ حدیث کی سَنَد دی تو فرمانے لگے: اے عبدُ القادر الفاظِ حدیث کی سَنَد تو ہم آپ کو دے رہیں ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حدیث کے معانی و مفہوم کا سمجھنا تو ہم نے آپ ہی سے سیکھا ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کس قدر بلند و بالا شان و عظمت اور پاکیزہ عادات والے تھے، لہٰذا ہمیں بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلتے ہوئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سِیرت پر عَمَل کرکے اپنی دُنیا و آخِرت کو بہتر بنانے کا پکا ارادہ کرلینا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں بھی حقیقی معنیٰ میں حُضُورِ غَوْثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلنے کی تَوفِیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . نزہۃ الخاطر الفاتر، ص ۲۰، ۱۹ ملخصاً

2 . . . قلائد الجواہر ص ۵ ملخصاً

3 . . . حیات المعظم فی مناقب غوث اعظم ص ۴۶ بتغیر قلیل